



کابین۔

سرکاری حصولیابیوں میں ’میک ان انڈیا‘ کو ترجیح دینے کی پالیسی کو کابینہ کی منظوری

Posted On: 24 MAY 2017 7:50PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 24 مئی (پریس نوٹ)۔ نئے وزیراعظم جناب نریندر مودی کی صدارت میں اس پالیسی کو منظوری دے دی ہے جس کے تحت سرکاری حصولیابیوں اور خریداریوں میں ’میک ان انڈیا‘ کو ترجیح دی جائے گی۔ مذکورہ نئی پالیسی گھریلو مینوفیکچرنگ اور خدمات فراہمی کو خاطر خواہ طور پر بڑھاوا دے گی جس کے نتیجے میں روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔ اس کے توسط سے گھریلو مینوفیکچرنگ اور خدمات کیلئے پونجی اور تکنالوجی کی آمد بھی بڑھے گی۔ یہ پالیسی مختلف پرزوں، حصوں، ذیلی پرزوں وغیرہ کی مینوفیکچرنگ کو بھی مزید بڑھاوا دیگی اور یہ تمام امور ’میک ان انڈیا‘ کے نظریے سے ہم آہنگ ہوں گے۔

نئی پالیسی حکومت نے آئندہ کے اس نظریے کا اطلاق ہے جس کے تحت ’میک ان انڈیا‘ کو فروغ دینے کے اقدامات کیے جارہے ہیں اور بھارت میں ساز و سامان اور خدمات اور مینوفیکچرنگ اور پروڈکشن کو بڑھاوا دیا جارہا ہے تاکہ آمدنی اور روزگار کے مواقع میں اضافہ ہو سکے۔ سرکار کی جانب سے کی جانے والی خریداری میں ترجیح ملنے پر اس پالیسی کو اچھا خاصا تعاون ملے گا۔ مقامی کمپنیوں کے ساتھ شراکت داری اور تعاون کی وجہ سے مقامی ساز و سامان اور اشیاء کا استعمال بڑھے گا۔ بھارت میں پیداواری اکائیوں یا مشترکہ کاروباری صنعتوں کا قیام ہوگا، بھارتی سپلائروں کو کام ملے گا اور مقامی ملازمین کو تربیت دینے کے بعد ان کی خدمات کے توسط سے ان کا تعاون و اشتراک بھی بڑھے گا۔

مذکورہ پالیسی کا نفاذ جنرل فائنانشیل رول 2017 کے تحت ایک آرڈر کے ذریعے عمل میں آئے گا جو فائدہ نمبر 153(3) کے تحت جاری کیا جائے گا تاکہ سرکاری خریداری کی ترجیحات طے کی جاسکے۔ پالیسی کے تحت سرکاری پروکیورمنٹ میں ترجیح مقامی سپلائروں کو دی جائے گی۔ واضح رہے کہ مقامی سپلائر وی لوگ ہوں گے جن کے ساز و سامان اور خدمات کم از کم حدود (عام طور پر 50 فیصد) مقامی ساز و سامان کی شرط کو پورا کریں گے۔ مقامی مواد اور ساز و سامان کا استعمال اس لئے لازم قرار دیا گیا ہے تاکہ گھریلو پیمانے پر اشیاء کی قدر و قیمت میں اضافہ ہو سکے۔

روپے اور اس سے کم کے ساز و سامان کی پروکیورمنٹ کے صورت میں، اور اس صورت میں جہاں نوڈل وزارت اس امر کا فیصلہ کرتی ہے کہ وافر مقامی صلاحیت اور مقامی مسابقت 50 موجود ہے، صرف مقامی سپلائر حضرات ہی اس کے لئے مستحق قرار پائیں گے لاکھڑوئے سے زائد کی پروکیورمنٹ کے سلسلے میں (یا جہاں ناکافی مقامی سہولت مسابقت کی صورت میں) اگر کم از کم بولی غیر مقامی سپلائر کی جانب سے وصول نہ ہو تو مقامی سپلائروں میں سے سب سے کم لاگت والی بولی جو بولی کا 20 فیصد حصے کے دائرے میں آتی ہے، اسے ہی موقع دیا جائے گا کہ وہ کم از کم بولی کے ساتھ ہم آہنگی پیدا کر لے۔ اگر پروکیورمنٹ اس طرز کی ہے کہ آرڈر کو منقسم کیا جاسکتا ہے اور ایک سے زائد سپلائروں کو دیا جاسکتا ہے تو غیر مقامی سپلائر جس کی بولی سب سے کم ہوگی اسے آرڈر کا آدھا حصہ دیا جائے گا اور لوکل سپلائر بقیہ نصف حصہ۔ اس شرط پر حاصل کرسکے گا کہ وہ بھی کم از کم بولی پر ساز و سامان فراہم کریگا۔ اگر ایسی صورتحال پیدا ہوتی ہے جہاں ان پروکیورمنٹ کو منقسم نہ کیا جاسکتا تو سب سے کم بولی لگانے والے مقامی سپلائر کو اس صورت میں پورا آرڈر دے دیا جائے گا جب وہ کم سے کم بولی پر مال سپلائی کرنے کیلئے راضی ہو جائے۔

لاکھ روپے سے کم کی چھوٹی خریداریاں ان شرائط سے مستثنیٰ ہیں۔ مذکورہ احکام خود مختار اداروں، سرکاری کمپنیوں/ اداروں یا دیگر سرکاری اختیار کے اداروں پر نافذ ہوگا۔ 5

م ن - ع ن

U-2408

(Release ID: 1490739) Visitor Counter : 5

